



سوال

(121) پہلے تشہد میں درود شریف پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نماز کی چار رکعت پڑھنا ہوں تو کیا پہلے تشہد میں درود شریف پڑھنا ضروری ہے؟ (نور شہید عالم جڑانوالہ خریداری نمبر 5687)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں ہمارے ہاں افراط و تفریط اور انتہا پسندی ہے، کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ پہلے تشہد میں اگر درود پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں نقص آجاتا ہے۔ اور اس کی تلافی سجدہ سوسے ہو سکے گی۔ جبکہ دوسری طرف کچھ اہل علم کا اصرار ہے کہ تشہد اول میں بھی دوسرے تشہد کی طرح درود پڑھنا ضروری ہے، اعتدال یہ ہے کہ پہلے تشہد میں درود پڑھا جاسکتا ہے جیسا کہ صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے وقت نماز کی کیفیت بیان کرتی ہوئی فرماتی ہیں: "پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعت ادا کرتے اور آپ آٹھویں رکعت کے علاوہ کسی رکعت میں نہیں بیٹھتے تھے۔ آٹھویں رکعت میں بیٹھ کر اللہ کی تعریف کرتے اور اس کے نبی پر درود بھیجتے، دعا کرتے پھر سلام کے بغیر کھڑے ہو جاتے، اس کے بعد نویں رکعت ادا کر کے بیٹھتے، اللہ کی حمد کرتے، اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور دعا کر کے سلام پھیر دیتے۔" (سنن نسائی: قیام اللیل 1721)

اس حدیث سے واضح ثبوت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تشہد میں بھی اپنی ذات پر اسی طرح درود پاک پڑھا جس طرح دوسرے تشہد میں پڑھا تھا۔ لیکن یہ درود پہلے تشہد میں ضروری نہیں ہے۔ بلکہ صرف تشہد پر اکتفا بھی کیا جاسکتا ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانی تشہد سے فارغ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ (مسند امام احمد: ج 1 ص 459)

اس روایت پر محدث ابن خزیمہ نے باین الفاظ عنوان قائم کیا ہے۔ "پہلے تشہد میں دعا وغیرہ ترک کر کے صرف التحیات پڑھنے پر اکتفا کرنا۔" (صحیح ابن خزیمہ: ج 2 ص 350)

اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رفاعہ بن رافع کو حکم دیا تھا کہ جب تم نماز کے درمیان میں (تشہد) بیٹھو تو اطمینان و سکون سے اپنا بائیں پاؤں بچھا دو، پھر تشہد پڑھو۔ (البوداؤد: الصلوٰۃ 860)

واضح رہے کہ یہاں وسط الصلوٰۃ سے مراد درمیانی تشہد ہے کیوں کہ یہ آخر الصلوٰۃ کے مقابلہ میں ہے، ان تمام روایات کا حاصل یہ ہے کہ درمیانی تشہد میں درود پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں ہے، البتہ آخری تشہد میں اس کا پڑھنا ضروری ہے۔ اب مذکورہ روایات سے واضح اور صریح حکم کے باوجود بعض اہل علم کی طرف سے اس تاویل کی کیا گنجائش

ہے کہ "جن روایات میں تشہد اول کے بغیر درود کے ذکر ہے انہیں سورۃ احزاب کی آیت

صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۵۱ ... سورۃ الاحزاب

کے نزول سے پہلے پر محمول کیا جائے گا۔" (واللہ اعلم)

حذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 153